درس قرآن

تجلیات قرآن

قاری عتیق اللہ عمر

﴿ وَاِذ قال ربک للملئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ............ھم فیھا خلدون ﴾ (بقرہ)

ہر طرح کی تعریف و توصیف باری تعالیٰ کو لائق اور سزاوار ہے جو ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔

قرآن مجید کا یہ رکوع بڑا ہی اہم ہے' اس میں بتایا گیا ہے کہ انسان کس طرح اس زمین کا خلیفہ بنا اور کس طرح اس کو زمین میں آباد کیا گیا۔ اس کو علم کی لازوال دولت سے آراستہ کیا گیا۔ کائنات کی ہر چیز اس کی عقلی بالادستی کی وجہ سے اس کے سامنے سرنگوں ہوتی چلی گئی اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے اور جاری رہے گا۔ مگر انسان کے سلفی آتشیں جذبات اس کے سب سے بڑے دشمن ثابت ہوئے۔ انسان ان جذبات کی رو میں بہہ کر اکثر راہ راست سے بھٹک جاتا رہا مگر اللہ تعالیٰ نے انبیاء و رسل کا سلسلہ قائم فرمایا۔ انسان کو غلط و صحیح میں فرق سمجھایا گیا۔ ابلیس کے ہتھکنڈوں سے پوری طرح آگاہ کردیا گیا اور اسے سمجھایا گیا کہ وہ کس طرح شیطانی حملوں سے بچ کر اللہ کی پناہ حاصل کرسکتا ہے۔ یہ دنیا اب کارگاہ علم و عمل ہے' اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ انسان اپنے علم و عمل کے زور پر کامیابی و کامرانی حاصل کرتا چلا جائے مگر آج جہالت اور شہوات کی گرفت میں آکر انسان اپنے مقصد حیات یعنی وَمَا خَلَقْتُ الجِنَّ وَ الاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْن کو بھلا بیٹھا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید قیامت تک کے لئے محفوظ ہی صرف اس واسطے فرمایا کہ انسان اس کی روشنی میں غلط و صحیح راستے میں امتیاز کرسکے اور اگر چاہے تو صحیح راستے پر چل کر اپنی دنیا و آخرت سنوارے اور اگر چاہے تو غلط راہ اپنا کر اپنی دنیا و آخرت تباہ و برباد کرے۔ اِنَّا ھَدَیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا

ان تمام آیات کی روشنی میں ہمارا یہ فرض ہے کہ چونکہ ہم زمین پر اللہ تعالیٰ

کے خلیفہ ہیں تو ہمیں کار خلافت پوری تن دہی اور ایمانداری سے سرانجام دینا چاہئے۔ ہم زیادہ سے زیادہ علم حاصل کریں اور کائنات کی قوتوں کو مسخر کرتے چلے جائیں۔ شیطان کی وسوسہ اندازیوں سے محفوظ ہونے کی ہمہ وقت کوشش کرتے رہیں۔ شجر خبیثہ (نازیبا کلمات و حرکات) سے ہمیشہ دور رہیں۔قرآن و حدیث کے علوم کو حاصل کرنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ آيَة کے تحت اسے پوری انسانیت کے سامنے پیش کریں اس کی آیات میں کبھی تکفیر و تکذیب نہ کریں۔

قوت و غلبہ کا حاصل بن کر رہنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کلام قرآن مجید پر لفظاً اور معناً صدق دل سے ایمان لاکر اس کے مطابق عمل پیرا ہو جائیں۔ کیونکہ قرآن کہتا ہے کہ أَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

گر تو می خواہی کہ مسلمان زیستن
نیست ممکن کہ جز بقرآن زیستن

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین (آمین)